Q.1. Translate BOTH the following passages into English by keeping in view figurative/idiomatic expressions. (10x2=20 marks)

A)

ہمارے معاشرے کا المیہ یہ ہے کہ ہر شخص تبدیلی کی دہائی دیتا ہے، مگر جب اپنے عمل کی باری آتی ہے تو سب کنی کترا جاتے ہیں۔ جلسوں میں انقلاب کے نعرے لگتے ہیں، تحریروں میں اصلاحات کے دریا بہائے جاتے ہیں، مگر روزمرہ زندگی میں چھوٹے سے اصول پر بھی سمجھوتہ کرنے میں لمحہ نہیں لگتا۔ نتیجہ یہ ہے کہ معاشرہ دو رخی آئینے کی مانند بن گیا ہے: ایک رخ پر خوابوں کے محل اور دوسرے رخ پر حقیقت کی شکستگی۔ ہم سب دوسروں کی اصلاح چاہتے ہیں لیکن خود احتسابی سے ڈرتے ہیں، گویا ہر شخص چراغ تلے اندھیرے کا زندہ ثبوت ہے۔ قومیں نعروں سے نہیں بنتیں، کردار سے بنتی ہیں، اور کردار تبھی نکھرتا ہے جب فرد اپنی ذات کے دائرے میں دیانت کو لازم پکڑ لے، ورنہ اجتماعی ترقی محض سراب بن کر رہ جاتی ہے۔

B)

تاریخ عالم کا مطالعہ یہ حقیقت آشکارا کرتا ہے کہ جب کسی قوم نے علم و دانش کو پس پشت ڈالا اور وقتی مفادات کو ترجیح دی تو اس کی زوال پذیری یقینی ہو گئی۔ برصغیر کی مثال اس ضمن میں نہایت واضح ہے، جہاں صدیوں کی تہذیبی وراثت کے باوجود مسلمانوں نے بدلتے ہوئے حالات کے تقاضوں کو بروقت نہ سمجھا۔ تعلیمی ادارے فرسودہ طریق تدریس میں جکڑے رہے اور نئی سائنسی ایجادات کو محض مغربی عیاشی قرار دے کر نظرانداز کیا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہی اقوام، جنہیں کبھی عسکری و تمدنی اعتبار سے پیچھے سمجھا جاتا تھا، آگے نکل گئیں اور ہم صرف ماضی کے ورق پلٹتے رہ گئے۔ حقیقت یہ ہے کہ قوموں کی زندگی میں سب سے بڑا سرمایہ وقت اور تعلیم ہے، اور جو ان دونوں کو ضائع کر دے، وہ خود کو تاریخ کے حاشیے پر لکھوانے کے سوا کچھ حاصل نہیں کرتا۔

CamScanner

Para 1.

The bitter reality of our society is everyone cry for the change but when action is demanded, many of them show avoidance. Slogans are raised in the protests. Amendments are flooded in the scholarly works. However, in daily life, even a minute principle can not be compromised. Resultantly, society develops like two sided mirror. One side presents the castle of dreams and the other side demonstrates defeat of the reality. We all wanted to correct others but fear from self accountability, As everyone is a living ~~proof~~ example of darkness beneath the lamp. Nations raised by characters, not by slogans. And the character develops only when a person is essentially being honest in its true self. Otherwise collective progress remains imaginative.

Pare 2 World history reveals this world That whenever a nation setaside Knowledge and wisdom and prefered currently pleasures, it's downfall ensured. The example of subcontinent is very clear in this content. where muslims underestimated the changing ~~ee~~ situations despite of inherited culture of centuries. Educational institutes remain catered in outdated teaching methodology and naval scientific ~~technolot~~ inventions were ignored designated as just western leisures. Resultantly, those nations which laged behind militarily and culturally, stemmed forward and we remained in past. Truth is that major investment in nation's progress is ~~truth~~ time and Education. And the one who wastes both of these, does not achieve anything except coming to this world.

CamScanner